WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ط قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ

ط وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ(٩٤)سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط

اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءً م بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ(٩٥)يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ

فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ(٩٦)اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا

وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ(٩٧)وَمِنَ

الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ط عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللّٰهُ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(٩٨)وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ

اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ط سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ (٩٩)وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِكَ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ(١٠٠)وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ط وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا

عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ط نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ط سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ

عَظِيْمٍ (١٠١)

گیارہواں پارہ :یعتذرون

جب آپ (جنگ سے) واپس اُن کے پاس جائیں گے تو وہ آپ کے سامنے عذر پیش کریں گے۔ کہو، عذر نہ پیش کرو ہمیں تم پر اعتبار نہیں۔ اللہ نے ہمیں سب بتا دیا ہے۔ اللہ اور اللہ کا رسول جلد تمہارے اعمال دیکھ لیں گے۔ پھر تمہیں ظاہر و باطن جاننے والے کی طرف لوٹایا جائے گا۔ پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال جتلا دے گا۔(94) جب آپ اُن کے پاس جائیں گے تو وہ حلفاً عذر پیش کریں گے، آپ اُن کی طرف دھیان نہ دیں۔ آپ اُن سے صرفِ نظر کریں۔ وہ پلید لوگ ہیں۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے جو اُن کے اعمال کی سزا ہے۔(95) وہ آپ سے حلفاً کہیں گے تاکہ آپ اُن سے راضی ہو جائیں۔ اگر آپ اُن سے راضی ہو بھی جائیں تو اللہ ہرگز فاسق قوم سے راضی نہیں ہوگا۔(96) بدھو کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور جو اُن میں سب سے زیادہ لائق ہیں انہیں معلوم نہیں کہ وہ حدود کیا ہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(97) اور بعض بدھو ایسے ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں اور وہ تم پر گردشوں کے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔ اُن ہی پر بُری گردش ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(98) اور بعض بدھو ایسے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرنے کو اللہ سے قربتوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سن لو وہ اُن کے قریب ہیں۔ اللہ غفور و رحیم ہے۔(99) اور اولین میں سے سبقت لے جانے والے مہاجرین اور انصار جنہوں نے اُن کی احسان کے ساتھ اطاعت کی اللہ اُن پر راضی اور وہ اللہ پر راضی۔ اور اللہ نے اُن کے لیے جنت تیار کر رکھی ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(100) اور بدھوؤں کے آس پاس جو لوگ رہتے ہیں وہ منافق ہیں اور مدینہ کے باسیوں میں سے جو لوگ ہیں وہ نفاق پر جمے ہوئے ہیں جنہیں تم نہیں جانتے۔ ہمیں اُن کا علم ہے۔ ہم عنقریب انہیں دوگنا عذاب دیں گے۔ پھر انہیں بڑے عذاب کی طرف لوٹا دیں گے۔(101)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ط عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ
ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ(۱۰۲)خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ
ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ط وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ(۱۰۳)اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ
عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ(۱۰۴)وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ط وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ(۱۰۵)وَاٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَاِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ط وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ
حَكِيۡمٌ(۱۰۶)وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّكُفۡرًا وَّتَفۡرِيۡقًام بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاِرۡصَادًا
لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ط وَلَيَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَا اِلَّا الۡحُسۡنٰى ط وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ
لَكٰذِبُوۡنَ (۱۰۷)لَا تَقُمۡ فِيۡهِ اَبَدًا ط لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ اَوَّلِ يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ
فِيۡهِ ط فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ(۱۰۸)اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ
عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ
جَهَنَّمَ ط وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ(۱۰۹)لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ط وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ(۱۱۰)اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ
وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ط يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَيُقۡتَلُوۡنَ وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى
التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ وَالۡقُرۡاٰنِ ط وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ
ط وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ(۱۱۱)اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ
السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ط وَبَشِّرِ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ(۱۱۲)

اور کچھ نے اچھے اور برے کام کرنے کے گناہ کا اعتراف کرلیا۔ قریب ہے کہ اللہ انہیں معاف کردے کہ اللہ غفور ورحیم
ہے۔(102) اُن کے مالوں میں سے صدقہ لے کے انہیں اس سے پاک اور صاف کریں اور اُن کے لیے دعا کریں۔
بے شک آپ کی دعا اُن کے لیے باعث سکون ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(103) کیا انہیں معلوم نہیں ہوا کہ
اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔
(104) اور کہو، عمل کرتے رہو، پھر اللہ، اللہ کا رسول اور مومن تمہارے اعمال دیکھیں گے۔ اور پھر تم غیب اور ظاہر کے
جاننے والے کی طرف لوٹا دیے جاؤ گے۔ پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال جتلا دے گا۔(105) اور دوسرے اللہ کے حکم کے
منتظر ہیں یا وہ انہیں عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(106) مومنوں کو نقصان
پہنچانے، کفر کرنے، مومنوں میں تفرقہ ڈالنے اور گھات لگانے کے لیے مسجد بنانے والے اور اللہ اور اللہ کے رسول سے
جنگ کرنے والے ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ان کا ارادہ نیک تھا، اور اللہ گواہ ہے وہ جھوٹے ہیں۔(107) آپ اس مسجد
(مسجد ضرار) میں کبھی کھڑے نہ ہوں بلکہ اس مسجد (مسجد نبوی) میں کھڑے ہوں جس کی بنیاد شروع سے ہی تقویٰ پر رکھی
گئی۔ اُس میں طہارت پسند لوگ ہیں اور اللہ مطہرہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔(108) جس نے مسجد کی بنیاد اللہ کے خوف پر
رکھی وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اُس کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارے پر رکھی سو وہ ان کے سمیت جہنم کی آگ میں گر گئی۔
اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(109) جس عمارت کی بنیاد دلوں میں شک ڈالنے کے لیے رکھی گئی وہ دلوں میں رہتی
دنیا تک شک ڈالتی رہے گی۔ جب تک کہ اُن کے دل کاٹ نہ دیے جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(110)
اللہ نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور اِن کے مال اُن کے لیے جنت کے عوض خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں قتال
کرتے ہیں۔ پھر وہ قتل کرتے اور قتل ہوتے ہیں اُن کے لیے تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے
زیادہ وعدہ وفا کرنے والا کون ہے؟ پھر تم اپنے سودے پر خوشیاں مناؤ جو تم نے اِس کے ساتھ کیا۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی
ہے۔(111) توبہ کرلینے والوں، عبادت گزاروں، حمد کرنے والوں، سیاحوں (ارض الانبیا، بیت اللہ و مسجد نبوی کی سیاحت
باعث ثواب) رکوع کرنے والوں، سجدہ کرنے والوں، نیکی کا حکم کرنے اور برائی سے منع کرنے والوں اور اللہ کی حدود کا
خیال رکھنے والے مومنوں کو خوش خبری دے دو۔ (کہ وہ جنتی ہیں)۔(112)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُوْلِيْ قُرْبٰى مِنْ م بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (۱۱۳)وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ط اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ(۱۱۴)وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًام بَعْدَ
اِذْ هَدٰهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ(۱۱۵)اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ(۱۱۶)لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى
النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ م بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ
مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(۱۱۷)وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ط حَتّٰٓى اِذَا
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ط
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ(۱۱۸)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ(۱۱۹)مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ
ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ(۱۲۰)وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۱۲۱)وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا
كَآفَّةً ط فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا
اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ(۱۲۲)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ
غِلْظَةً ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ(۱۲۳)وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ
هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ(۱۲۴)

نبی اور مومنوں کو نہیں چاہیے کہ وہ اُن مشرکوں کے لئے بخشش مانگیں جن پر ظاہر ہو چکا کہ وہ جہنمی ہیں، چاہے وہ آپ کے
قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔(113) ابراہیمؑ اپنے والد کے لیے ہرگز استغفار نہ کرتے اگر انہوں نے اُس کے لیے
استغفار کا وعدہ نہ کیا ہوتا۔ جب ان پر ظاہر ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اِس سے بیزار ہوئے۔ اِس میں شک نہیں کہ ابراہیمؑ
بڑے نرم دل اور تحمل مزاج تھے۔(114) اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اُسے گمراہ کردے، جب تک کہ
اُن پر واضح نہ کردے کہ کس سے انہیں ڈرنا ہے۔ بے شک اللہ ہر شے کی خبر رکھتا ہے۔(115) اللہ ہی کے لیے آسمانوں
اور زمین کی بادشاہی ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار
نہیں۔(116) اللہ نے نبی اور مہاجرین اور انصار اور وہ لوگ جنہوں نے مشکل کے وقت نبی کی بات مانی' جب کہ اُن میں
سے ایک جماعت کے دلوں میں زنگ لگ چکا تھا۔ پھر اللہ نے انہیں توبہ دے دی اور اللہ اِن پر رؤف اور رحیم
ہے۔(117) اور تینوں کو پیچھے رکھا (تین صحابیوں کو جنگ تبوک میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے) حتیٰ کہ اُن پر وسیع زمین
تنگ ہوگئی اور وہ اپنے آپ سے تنگ ہو گئے اور انہیں معلوم ہو گیا کہ اللہ کے سوا اُن کی کوئی پناہ گاہ نہیں۔ پھر اللہ نے انہیں
توبہ دے دی کہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔(118) اے مومنو! اللہ سے ڈرو اور
صادقین (سچوں) کے ساتھ ہو جاؤ۔(119) مدینہ اور مدینہ کے اردگرد کے علاقوں کے باسیوں کو چاہیے تھا کہ وہ اللہ کے
رسول کا ساتھ دیتے اور پیچھے نہ رہ جاتے اور اپنی جانوں سے زیادہ رسول کی جان کی فکر کرتے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی راہ میں
جو پیاس لگی اور مشقت اٹھائی اور جو بھوک لگی اور نہ کفار کے غیض کو دعوت دیتے ہوئے پاؤں پھیرے اور دشمن کی جو کچھ خبر
لی تو یہ اُن کے اعمال صالح لکھے گئے۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(120) اور وہ کچھ چھوٹا اور بڑا خرچ
نہیں کرتے اور وہ کوئی وادی طے نہیں کرتے مگر جو اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے لکھ دی ہے تاکہ اللہ انہیں بہتر جزا دے اُن کے
کئے کی۔(121) اور مومنوں کو یہ نہ چاہیے کہ وہ سارے کے سارے نکل پڑیں۔ ایسے کیوں نہ ہو کہ ہر فرقہ سے ایک
جماعت نکلے، تاکہ وہ دین کی سمجھ پیدا کریں اور وہ اپنی قوم کو واپسی پر ڈرائیں تاکہ وہ بچیں۔(122) اے مومنو! اپنے
قریب کے کافروں سے قتال کرو تاکہ وہ تمہارے درمیان سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔(123) پھر
جب کوئی سورۃ نازل ہوئی تو جو لوگ کہتے ہیں کہ اِس سورۃ سے کس کا ایمان زیادہ ہوا؟ جو لوگ ایمان لائے اُن کا ایمان
زیادہ ہوا۔ اور وہ خوش ہوتے ہیں۔(124)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ(١٢٥)اَوَلَا
يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِىْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ(١٢٦)وَاِذَا مَآ
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ط هَلْ يَرٰكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ط صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ(١٢٧)لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(١٢٨)فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ(١٢٩)

١٠ سورة يونس . مكّى سورة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ(١)اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ(٢)اِنَّ
رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ
شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ م بَعْدِ اِذْنِهٖ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ(٣) اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ط
وَعْدَاللّٰهِ حَقًّا ط اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ط
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ م بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ(٤)هُوَالَّذِىْ جَعَلَ
الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ط مَاخَلَقَ اللّٰهُ
ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ(٥)اِنَّ فِى اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ(٦)اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ(٧)اُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ(٨)

اور جن کے دلوں میں مرض ہے، اُن کی گندگی پر گندگی بڑھی اور وہ کافر ہی مر گئے۔(125) وہ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک
یا دو بار فتنہ میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔(126) جب بھی کوئی سورۃ اُن پر اتاری
گئی تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے کہ کوئی انہیں دیکھ تو نہیں رہا۔ پھر وہ منہ موڑ کے چل دیئے۔ اللہ نے اُن کے دلوں کو
پھیر دیا ہے کیونکہ وہ ایسی قوم ہے جو غور نہیں کرتی۔(127) تمہارے پاس تم میں سے رسول آیا، تمہاری تکلیف اس کی تکلیف
ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے لیے فکر مند رہتا ہے اور وہ مومنوں پر شفیق اور مہربان ہے۔(128) پھر اگر وہ پلٹ جائیں تو آپ
کہیں میرے لیے اللہ کافی ہے صرف وہی معبود ہے میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔(129)

(10)......سورۃ یونس 1-109

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ یہ آیات دانائی کی کتاب کی ہیں۔(1) کیا یہ لوگوں کے لیے عجیب تھا کہ ہم ان میں سے ایک شخص کو وحی کریں کہ وہ
لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری سنائے اور وہ اُن کے رب کے نزدیک سچائی میں بڑھ جائے۔ کافروں نے کہا یہ تو کھلا
جادوگر ہے۔(2) تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو 6(چھ) دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔ وہ
تمام کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔ کوئی سفارشی نہیں مگر اُس کی اجازت کے بعد۔ وہ اللہ تمہارا رب ہے۔ تم اُس کی عبادت
کرو پھر تم سمجھتے کیوں نہیں۔(3) اسی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اُسی نے تخلیق کی ابتدا کی۔ پھر وہ دوبارہ
اعادہ کرے گا تا کہ ایمان لانے والوں اور انصاف کے ساتھ نیک اعمال کرنے والوں کو جزا دے اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن
کے پینے کے لیے گرم پانی اور دردناک عذاب ہے۔ یہ اُن کے کفر کی سزا ہے۔(4) وہی ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند
کو چمکدار بنایا اور اُس کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب کر سکو۔ یہ سب کچھ اللہ نے برحق بنایا وہ علم رکھنے
والوں کے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے۔(5) رات و دن کے اختلاف میں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں متقیوں
کے لیے آیات ہیں۔(6) جو لوگ ہمیں ملنے کا یقین نہیں رکھتے اور دنیاوی زندگی پر خوش ہیں اور اسی سے مطمئن ہیں وہ
ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔(7) یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ آگ ہے جو اُن کے اعمال کی سزا ہے۔(8)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ(٩)دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(١٠)وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِیَ
اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُالَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ(١١)وَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ الضُّرُّدَعَا نَا لِجَنْ م بِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّكَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ
اِلٰى ضُرٍّمَّسَّهٗ ط كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَاكَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(١٢)وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَ تْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ط كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِيْنَ(١٣)ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْ م بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ(١٤)وَاِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَا اَوْ بَدِّلْهُ ط قُلْ
مَايَكُوْنُ لِیْ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَیَّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ(١٥)قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ
عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ط اَفَلَاتَعْقِلُوْنَ(١٦)فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ(١٧)وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَاللّٰهِ ط قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ط
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(١٨)وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ(١٩)وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ(٢٠)

جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے انہیں نعمت والے باغوں کی طرف راہِ ہدایت دیتا ہے‘ جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔(9) اُس میں اُن کی دعا ہے ”سُبحٰنَکَ اللّٰھمَّ“ اور اُن کی تعظیمات ”سَلٰم“ اور انکی آخری دعائیں‘ الحمدللہ ربِ العالمین ہیں(10) اور اگر اللہ لوگوں کو برائی دینے میں جلدی کرتا جس طرح وہ بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو وہ اپنے انجام کو پہنچ چکے ہوتے۔ اس لیے ہم اُن لوگوں کو سرکشی میں سرگرداں چھوڑ دیتے ہیں جن کو ہم سے ملنے کا یقین نہیں ہوتا۔(11) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ پہلو پر لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے ہم سے دعا کرتا ہے۔ پھر جب ہم اُس کی تکلیف دور کردیتے ہیں تو وہ ایسے ہوجاتا ہے جیسے اُس نے کبھی تکلیف میں ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے اُن کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔(12) اور ہم نے تم سے قبل بہت سے گروہوں کو ہلاک کردیا، جب انہوں نے ظلم کیا۔ اور اُن کی طرف اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ اور وہ کب ایمان لانے والے تھے۔ اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔(13) پھر اُن کے بعد ہم نے تمہیں زمین پر خلافت دی، کہ دیکھیں تم کیسے اعمال کرتے ہو۔(14) اور جب اُن پر ہماری آیات پڑھی گئیں، جو واضح ہیں، تو ہم سے ملنے کے یقین سے عاری، کہنے لگے، کوئی اور قرآن لاؤ یا اسے بدلو۔ آپ کہو مجھ سے نہ ہوگا کہ میں اسے تبدیل کروں اپنی طرف سے۔ میں تو اتباع اسی کا کرتا ہوں جو مجھے وحی کیا گیا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب میں گرفتار ہوجاؤں گا۔(15) اگر اللہ چاہتا تو میں یہ تم کو پڑھ کر نہ سناتا اور نہ تمہیں اس سے آگاہی ہوتی۔ میں نے اس سے قبل تم میں ایک عمر بسر کی ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔(16) اُس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے ایسے مجرموں کا کبھی بھلا نہ ہوگا۔(17) اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن کی عبادت کرتے ہیں جو نہ اُن کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے نزدیک ہمارے سفارشی ہیں۔ آپ کہو کیا تم اللہ کو یہ بتا رہے ہو جس کی آسمانوں اور زمین میں صرف تم کو خبر ہے۔ پاک اور اعلیٰ ہے اُس کی ذات اُن سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔(18) پہلے تمام لوگ صرف ایک امت تھے پھر انہوں نے اختلاف پیدا کرلیا۔ اور اگر پہلے تیرے رب کی بات نہ ہوچکی ہوتی تو جس بات میں وہ اختلاف کررہے ہیں اُس کا اب تک فیصلہ ہوچکا ہوتا۔ (اور اللہ انہیں جہنم واصل کرچکا ہوتا)(19) اور وہ کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی کوئی آیت کیوں نہیں اتری۔ آپ کہو غیب کا مالک اللہ ہے۔ تم انتظار کرو، میں بھی انتظار کرتا ہوں۔(20)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ م بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ط قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ
مَكْرًا ط اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ(٢١)هُوَالَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط حَتّٰٓى
اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ
الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ
هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ(٢٢)فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ(٢٣)اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ
قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ(٢٤)وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ(٢٥)لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ط
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(٢٦)وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ م
بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط مَالَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
مُظْلِمًا ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(٢٧)وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا
تَعْبُدُوْنَ (٢٨)فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا م بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغٰفِلِيْنَ(٢٩)هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ(٣٠)

اور جب تکلیف پہنچنے کے بعد ہم نے انہیں راحت دے دی تو وہ ہماری آیتوں کے ساتھ مکر (دھوکہ) کرنے لگے انہیں کہو اللہ کو تدبیر کرنے میں دیر نہیں لگتی۔ ہمارے بھیجے ہوئے لکھ لیتے ہیں جو تم مکر کرتے ہو۔(21) وہی ہے جو تمہیں خشکی وتری میں پھراتا ہے۔ جب تم (بادبانی) کشتی میں ہوتے ہو۔ جب اُن پر طیب ہوا چلتی ہے تو وہ موافق ہوا کے جھونکوں سے خوش ہوتے ہیں اور جب ہر طرف سے پانی کی لہریں اٹھنے لگتی ہیں تو انہیں ڈر لگنے لگتا ہے کہ کہیں وہ لہریں انہیں گھیر نہ لیں تو وہ خلوص دل سے اللہ سے دعائیں کرنے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو اِس مشکل سے ہمیں بچالے تو ہم شکر گزار ہو جائیں گے۔(22) پھر جب انہیں بچا دیا تو وہ زمین میں ناحق بغاوت کرنے لگے۔ اے لوگو، تمہاری بغاوت اپنی ذات پر ہی ہے دنیاوی زندگی کا سامان ہے۔ پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے۔ پھر ہم تمہیں جتلا دیں گے جو تم کرتے تھے۔(23) دنیاوی زندگی تو ایسے ہے جیسے ہم نے آسمان سے بارش برسائی پھر اُس پانی سے زمین کی نباتات اگائیں، جسے انسان اور مویشی کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ زمین زرخیز اور خوبصورت ہوگئی۔ پھر وہاں کے باسی زمین کو اپنی ملکیت سمجھ بیٹھے۔ اِس پر ہمارا حکم آ گیا رات کو یا دن کو پھر ہم نے اُس بستی کو نیست و نابود کر دیا۔ اسی طرح ہم آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں اُس قوم کے لیے جو غور و فکر کرنے والی ہے۔(24) اور اللہ دار السلام کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔(25) جن لوگوں نے اچھائی کی اُن کے لیے اچھائی ہے اور زیادہ اچھائی۔ اور اُن کے چہروں پر سیاہی چڑھے گی نہ ذلت پڑے گی۔ یہی وہ لوگ ہیں جو جنت والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(26)۔ اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں اُن کا بدلہ بھی اُسی جیسی برائی ہے۔ اُن پر اللہ کی طرف سے ذلت پڑے گی۔ کوئی انہیں بچانے والا نہ ہوگا۔ اُن کے چہرے ایسے ڈھانپے جائیں گے گویا وہ سیاہ رات کے ٹکڑے ہوں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(27) اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے۔ پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ رہو۔ پھر ہم انہیں الگ کر کے اُن کے شریکوں سے پوچھیں گے۔ وہ جواب دیں گے تم ہماری عبادت کب کرتے تھے۔(28) ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ اس پر گواہ کافی ہے کہ ہم تمہاری عبادت سے بے خبر تھے۔(29) وہیں ہر نفس کو معلوم ہو جائیگا جو اُس نے آگے بھیجا ہوگا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کا سچا مولیٰ ہے اور وہ جو جھوٹ باندھتے تھے کافور ہو جائے گا۔(30)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا
تَتَّقُوْنَ(۳۱)فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ(۳۲)كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ(۳۳)قُلْ
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ(۳۴)قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ط قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ط اَفَمَنْ
يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ(۳۵)وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ط اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ط اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ م بِمَا يَفْعَلُوْنَ(۳۶)وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۳۷)اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۳۸)بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ
يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ط كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ(۳۹)وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ط وَرَبُّكَ اَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِيْنَ(۴۰)وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ(۴۱) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ط اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا
يَعْقِلُوْنَ(۴۲)وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ط اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ(۴۳)اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ(۴۴)وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً
مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ط قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ(۴۵)

کہو،آسمان اورزمین سے کون تمہیں رزق دیتا ہے یا سماعت وبصارت کا کون مالک ہےاورکون مردہ سے زندہ نکالتا ہےاور
کون زندہ سے مردہ نکالتا ہےاورکون عقلمندی سے معاملات چلا رہا ہے؟ پھر وہ جلدی سے کہیں گے اللہ۔تم کہو، پھرتم کیوں
تقویٰ اختیارنہیں کرتے؟ (31) یہ تمہارا اللہ ہے جوتمہارا برحق رب ہے۔ پھر حق کے بعد کیا رہ گیا، صرف ضلالت
(گمراہی) پھرتم کدھر پلٹے جاتے ہو؟(32) اسی طرح تیرے رب کا کہا نافرمانوں پر پورا ہوتا ہے۔ وہ ایمان نہیں لائیں
گے۔(33) کہو،تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہےجس نے تخلیق کی ابتدا کی ہو پھر وہ اسے دوبارہ تخلیق کردے۔کہو
اللہ ہےجس نے پہلی بار پیدا کیا پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھرتم کدھر پلٹے جاتے ہو؟(34) کہو، کیا تمہارے شرکاء
میں سے کوئی ایسا ہےجس نے حق کی طرف راہنمائی کی ہوکہو،اللہ ہی ہے جوحق کی راہ دکھاتا ہے۔ پھر کیا وہ جس نے حق کی
راہ دکھائی ہوا تباع کیے جانے کے لائق ہے یا وہ جس نے ہدایت نہ پائی ہو۔ بلکہ وہ توہدایت دیے جانے کے لائق ہے۔ پھر
تمہیں کیا ہے کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟(35) اوراُن میں سے اکثر صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اورگمان حق کی پہچان
میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(36) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے بغیر کوئی فالتو بات
کہے۔ بلکہ یہ پہلے سے موجود کتاب سے تصدیق شدہ اوراُس کی تفصیل ہےجس کا سب جہانوں کے رب کی طرف سے
ہونے میں کوئی شک نہیں۔(37) کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ وہ اُس کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔آپ کہو،تم اس جیسی ایک سورۃ لے
آؤ اوراللہ کے سوا جس کو بلاسکو بلالو اگرتم سچے ہو۔(38) لیکن انہوں نے ہر اُس بات کو جھٹلایا جو اُن کے احاطۂ علم میں نہ
آئی۔لیکن ابھی اس کی تاویل اُن کی سمجھ میں نہیں آئی۔اسی طرح اُن سے قبل کے لوگوں نے بھی بلا سمجھے جھٹلایا تھا۔ پھر دیکھ
ظالموں کا کیا انجام ہوا۔(39) اوراُن میں سے کچھ اس پر ایمان لائے اور کچھ ایمان نہ لائے اور تیرے رب کو سب
فسادیوں کا علم ہے۔(40) اوراگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تم کہو میرے عمل میرے لیے اورتمہارے عمل تمہارے لیے۔تم میرے
کیے کے ذمہ دارنہیں اور میں تمہارے کیے کا ذمہ دارنہیں۔(41) اوراُن میں سے وہ جو سنتے ہیں آپ کو کان لگا کر کیا آپ
بہروں کو سناؤ گے چاہے وہ بے عقل ہوں۔(42) اوراُن میں سے جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں کیا آپ اندھوں کو راہ دکھاؤ
گے چاہے وہ بصارت سے عاری ہوں۔(43) اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا،بندے ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔(44) جس
دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا انہیں لگے گا جیسے وہ دنیا میں ایک گھڑی دن کی رہے ہوں جو باہمی تعارف کرانے میں گزرگئی۔
خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹ جانا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔(45)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِمَّا نُرِيَنَّکَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّکَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا
يَفْعَلُوْنَ(۴۶)وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ(۴۷)وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۴۸)قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا
وَّلَانَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ط اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ(۴۹)قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ
الْمُجْرِمُوْنَ(۵۰)اَثُمَّ اِذَا مَاوَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ط آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ(۵۱)ثُمَّ قِيْلَ
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ(۵۲)وَيَسْتَنْبِئُوْنَکَ
اَحَقٌّ هُوَ ط قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ط وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ(۵۳) وَلَوْاَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی
الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ط وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَقُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ(۵۴)اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ(۵۵)هُوَ يُحْیٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ(۵۶)يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۵۷)قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ
وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِکَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ(۵۸)قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ط قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ(۵۹)وَمَا ظَنُّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ(۶۰)وَمَاتَكُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ
اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ط وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّکَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ(۶۱)

ہم نے چاہا تو کافروں کو تیری زندگی میں ہی عذاب دکھا دیں گے ورنہ تیرے بعد انہیں ضرور عذاب ہوگا۔ آخر میں تو انہیں ہمارے پاس لوٹنا ہی ہے اللہ اُن کے تمام اعمال کا گواہ ہے۔(46) اور ہر امت کا ایک رسول ہوتا ہے۔ پھر جب اُن کا رسول آ گیا تو اُن کے درمیان جھگڑوں کا انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو گیا۔ اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جاتا۔(47) اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ یعنی وعدہ پورا کرواگر تم سچے ہو۔(48) آپ کہو، میں اللہ کے چاہنے کے بغیر اپنے نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں ہر قوم کی زندگی کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے۔ جب اُس کا وقت آ جاتا ہے تو اُس میں نہ ایک گھنٹہ آگے ہوتا ہے نہ ایک گھنٹہ پیچھے ہوتا ہے۔(49) آپ کہو، تم دیکھتے نہیں کہ اُس کا عذاب رات کو یا دن کو آ جائے پھر کیوں مجرم اُس کو جلدی لانے کی مانگ کر رہے ہیں۔(50) کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا (عذاب) تب تم ایمان لاؤ گے اُس پر۔ کہا کیا اب اتنی دیر بعد ایمان لائے اور تم اُسے جلدی لانے کی مانگ کرتے تھے۔(51) پھر ظالموں سے کہا گیا' اب ہمیشہ کا عذاب بھگتو۔ تمہیں تمہارے کئے کا بدلہ دے دیا گیا۔(52) اور وہ آپ سے پوچھیں گے کیا یہ سچ ہے۔ میری اور میرے رب کی قسم سچ ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔(53) اور اگر ہر شخص جس نے خود پر ظلم کیا ہوگا' دنیا کی ہر شے فدیہ دے کر بھی چاہے کہ جان بچ جائے، مگر نہیں بچے گی۔ اور وہ اپنی ندامت چھپائے گا، جب عذاب دیکھے گا۔ اور اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ چکایا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔(54) یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ جان رکھو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔(55) وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(56) اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہیں نصیحت آ گئی جس میں دلوں کے مرض کی شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔(57) آپ کہو، اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت پر لوگوں کو خوش ہونا چاہیے۔ وہ جو کچھ جمع کرتے ہیں یہ اُس سے بہتر ہے۔(58) آپ کہو، کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کھانے کے لیے کیا کچھ نازل کیا۔ پھر تم نے اس میں کچھ کو حرام اور کچھ کو حلال قرار دے لیا۔ کہو، کیا اللہ نے تمہیں حکم دیا تھا یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔(59) جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُن کا قیامت کے دن کے بارے میں کیا خیال ہے؟ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرتا ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت شکر گزار نہیں ہوتی۔(60) تم کسی بھی حال میں ہوتے ہو اور قرآن سے جو بھی پڑھتے ہو تمہارا ہر عمل جس سے تم فائدہ اٹھاتے ہو، ہماری نگاہ میں ہے۔ اور تمہارے رب کی نظر سے زمین اور آسمان میں چھپی کوئی چھوٹی یا بڑی بات نہیں جو کتاب مبین میں بیان کرنے سے رہ گئی ہو۔(61)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلَـآ اِنَّ اَوْلِيَـآءَ اللّٰـهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ(٦٢)اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَتَّقُوْنَ(٦٣)لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ط لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ط
ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (٦٤)وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ط هُوَالسَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ(٦٥)اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ط وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ط اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ(٦٦)هُوَالَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ
الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط اِنَّ فِى ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ(٦٧)قَالُوا اتَّخَذَ
اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط هُوَالْغَنِىُّ ط لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْض ط اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ م بِهٰذَا ط اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٦٨)قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ(٦٩)مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ(٧٠)وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ م اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِىْ
وَتَذْكِيْرِىْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ
عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَىَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ (٧١)فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ط اِنْ
اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ(٧٢)فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى
الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ(٧٣)ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ م بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ط كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ(٧٤)ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ م بَعْدِهِمْ
مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ(٧٥)

یادرہے کہ اللہ کے دوستوں کو خوف وغم نہیں ہوتا۔(62) جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا(63) اُن کے لیے دنیا
وآخرت کی خوشخبری ہے۔اللہ کی کہی ہوئی باتیں تبدیل نہیں ہوتیں۔یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(64) اور آپ اُن کی باتوں
سے غمگین نہ ہوں۔تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔(65) آگاہ رہو آسمانوں اور زمین میں
جو کچھ ہے اللہ ہی کے لیے ہے اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر شریکوں کو پکارنے والے کی اطاعت کرتے ہیں۔وہ محض گمان کی
پیروی کرتے ہیں، محض اٹکل پچو لگاتے ہیں۔(66) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات سکون کے لیے بنائی اور دن کام
کاج دیکھنے کے لیے بنایا۔اس میں سننے والوں کے لیے آیات ہیں(67) وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔وہ پاک ہے،
وہ ضرورت سے مبرا ہے۔آسمانوں اور زمین کی ہر شے اُسی کے لیے ہے۔کیا تمہارے پاس ایسا کہنے کی کوئی دلیل ہے یا تم
اللہ کے بارے میں وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(68) آپ کہو، اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑنے والے فلاح
نہیں پائیں گے۔(69) وہ دنیا میں فائدہ اٹھالیں۔پھر انہیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے، ہم انہیں اُن کے کفر کی وجہ سے شدید
عذاب دیں گے۔(70) اور اُن کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھ کر سناؤ۔جب اُس نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم اگر
تمہیں میرا ٹھہرنا اور اللہ کی آیات کا تذکرہ کرنا اچھا نہیں لگتا تو میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں۔جب تم اور تمہارے شرکاء کا ایک
بات پر اجماع ہو جائے۔پھر جب تم ایک فیصلہ پر متفق ہو جاؤ، تب میرا فیصلہ کر لینا اور مجھے مہلت نہ دینا۔(71) پھر اگر تم
منہ موڑ لو تو میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا کہ میرا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمان رہوں۔
(فرمانبردار رہوں)(72) انہوں نے نوح کو جھٹلایا پھر ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچا لیا اور انہیں خلیفہ
بنایا۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ہم نے غرقاب کر دیا۔پھر دیکھ ڈرائے جانے والوں کا کیا انجام
ہوا۔(73) پھر اِس کے بعد ہم نے اُن کی قوم کی طرف کئی رسول بھیجے۔وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے۔پھر اُن سے
نہ ہو سکا کہ جس کی انہوں نے تکذیب کی تھی اُس پر ایمان لے آئیں۔اسی طرح ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا
دیتے ہیں۔(74) پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ اور ھارون کو فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف اپنی آیات کے ساتھ
بھیجا۔پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم تھے۔(75)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ(٧٦)قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ
لَمَّا جَآءَكُمْ ط اَسِحْرٌ هٰذَا ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ(٧٧) قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ط وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ(٧٨)وَقَالَ
فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ(٧٩)فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ
مُّلْقُوْنَ(٨٠)فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ(٨١)وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ(٨٢)فَمَآ اٰمَنَ
لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ط وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ
فِي الْاَرْضِ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ(٨٣)وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ
تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ(٨٤)فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ(٨٥)وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ(٨٦)وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ
تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ط وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ(٨٧)وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ(٨٨)قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ(٨٩)وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ط
حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ(٩٠)آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ(٩١)

پھر جب ہماری طرف سے حق آ گیا تو وہ کہنے لگے یہ تو واضح جادو ہے۔(76) موسیٰ نے کہا، حق پہنچ جانے کے بعد کہتے ہو؟
کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگروں کا بھلا نہیں ہوتا۔(77) وہ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اُس پر
سے ہٹا دو' جن پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا۔ اور تم دونوں زمین میں بڑے بن جاؤ۔ اور ہم تم دونوں کو (موسیٰ اور
ھارون) ماننے والے نہیں۔(78) اور فرعون نے کہا تمام جاننے والے ساحر میرے پاس لاؤ۔(79) پھر جب ساحر آ گئے
تو موسیٰ نے اُن جادوگروں سے کہا تم پیش کرو جو تم پیش کیا کرتے ہو۔(یعنی دلائل پیش کرو مگر دلائل تو ہوتے نہیں جادو بیانی
ہوتی ہے)۔(80) پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو یہ سحر ہے۔ اور اِس میں شک نہیں کہ جلد اللہ
اس سحر کو تہ وبالا کر دے گا۔ اِس میں شک نہیں کہ اللہ فسادیوں کو کامیاب نہیں ہونے دیتا۔(81) اور اللہ اپنی باتوں سے حق
کو حق کر دیتا ہے چاہے مجرموں کو اچھا نہ لگے۔(82) اور فرعون اور اُس کے سرداروں کے خوف سے کہ وہ انہیں تکلیف
پہنچائیں گے، اُس کی قوم کے تھوڑے سے لوگ موسیٰ پر ایمان لائے۔ اور فرعون زمین پر قوی تھا اور وہ حد سے بڑھنے والوں
میں سے تھا۔(83) اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم اگر تمہارا اللہ پر ایمان ہے تو تم اُسی پر بھروسہ کرو اگر تم
مسلمان ہو۔(84) پھر انہوں نے جواب دیا ہمارا اللہ پر بھروسہ ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں ظالم قوم کے لیے فتنہ نہ
بنا۔(85) اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر قوم سے بچا۔(86) اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے
لیے مصر میں گھر برقرار رکھو اور اُن کے گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو بشارت دو۔(87) اور موسیٰ نے دعا کی
اے ہمارے رب تم نے فرعون اور اُس کے سرداروں کو شان وشوکت، دنیاوی زندگی میں مال ودولت دیا ہے۔ اے ہمارے
رب یہ سب اس لیے کہ وہ تیرے راستے سے لوگوں کو بھٹکائیں۔ اے ہمارے رب اِن کے مالوں کو چھین لے اور ان کے
دلوں کو سخت کر دے پھر وہ نہ مانیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔(88) اللہ نے فرمایا میں نے تم دونوں کی دعا
قبول کی۔ تم دونوں قائم رہو (ثابت قدم رہو) اور اُن لوگوں کی راہ نہ چلنا جو بے علم ہیں۔(89) اور ہم نے بنی اسرائیل کو
سمندر (بحر) کے پار کر دیا۔ پھر فرعون اور اُس کے لشکروں نے بغاوت اور عداوت کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ
جب اُس کو (فرعون کو) معلوم ہوا کہ وہ ڈوب چلے ہیں تو اُس نے کہا میں ایمان لایا' جس پر بنی اسرائیل کا ایمان ہے۔ اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(90) اب ایمان لایا جب کہ اِس سے پہلے سرکشی کرتا رہا اور تو
فسادیوں میں سے تھا۔(91)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا
لَغٰفِلُوْنَ(٩٢)وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ط اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ(٩٣)فَاِنْ
كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَآءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ(٩٤)وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ(٩٥)اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ(٩٦)
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ(٩٧)فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ
اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ط لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى
حِيْنٍ(٩٨)وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ط اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى
يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ(٩٩)وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يَعْقِلُوْنَ(١٠٠)قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ
قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ(١٠١)فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ(١٠٢)ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ
الْمُؤْمِنِيْنَ(١٠٣)قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ(١٠٤)وَاَنْ اَقِمْ
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(١٠٥)وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ(١٠٦)

آج ہم تیری لعش کو نجات دیں گے تاکہ تم اپنے بعد آنے والوں کے لیے نشانی بن جاؤ۔ اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو
ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔(92) تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو سچا ٹھکانہ دیا اور طیب چیزیں کھانے کے لیے دیں۔ پھر
علم آجانے کے بعد انہوں نے اس میں اختلاف کرنا شروع کر دیا۔ قیامت کے دن اُن کا رب اُن اختلافی باتوں میں فیصلہ
چکائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔(93) پھر اگر تمہیں اُن باتوں میں اختلاف ہو جو ہم نے تم پر نازل کی ہیں تو تم
انہیں پوچھو جو تم سے قبل والی کتاب پڑھتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کی طرف سے حق آ گیا تو اس کے بعد تم شک کرنے
والوں میں نہ ہو۔(94) اور اللہ کی آیات سے انکار نہ کر کہیں نقصان نہ ہو۔(95) یقیناً جن پر تیرے رب کی باتیں پوری ہو
چکیں وہ ایمان نہ لائیں گے۔(96) اگر چہ اِن کے پاس تمام نشانیاں پہنچ جائیں، جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(97) کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ اُن کو کہیں اُن کے ایمان میں فائدہ نہ ہو جائے۔ صرف حضرت
یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لائی جو ایمان لائے اُن پر سے ہم نے دنیاوی زندگی میں رسوائی کا عذاب ہٹا دیا۔ اور ایک
وقت تک ہم نے انہیں زندگی سے فائدہ دیا۔(98) اور اگر اللہ چاہتا تو دنیا میں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا آپ
لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں۔ جب تک وہ مومن نہ ہو جائیں۔(99) اور کوئی شخص اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا
اور اللہ بے عقلوں پر گند ڈال دیتا ہے۔(100) آپ کہو، دیکھو آسمانوں اور زمین کی کوئی نشانی اور ڈرانا ایمان نہ لانے والی
قوم کو فائدہ نہیں دیتا۔(101) کیا وہ پہلوں کی طرح اُن دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو گزر گئے۔ پھر تم انتظار کرو اور میں
بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔(102) پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کو بچا لیتے ہیں۔ اسی طرح
مومنوں کو بچانا ہم پر حق ہے (فرض ہے)۔(103) تم کہو، اگر تمہیں میرے دین میں کوئی شک ہے تو میں اُن کی عبادت
نہیں کرتا جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو۔ لیکن میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے اور مجھے حکم ہوا ہے
کہ میں مومنوں میں ہو جاؤں۔(104) اور اپنا چہرہ اللہ کی طرف یکسو ہو کر کر لوں۔ اور مشرک نہ ہو جاؤں۔(105) اور
اللہ کو چھوڑ کر اُن کو نہ پکاروں جو تیرا فائدہ کر سکتے ہیں نہ نقصان۔ اگر ایسا کام کیا تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔(106)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَآ رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ(١٠٧)قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ كُمُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَاوَمَآ اَنَا
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ(١٠٨)وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ(١٠٩)

==========================

١١ سورة هود = مكّی سورة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ. كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ(١)اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِىْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ(٢)وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ط وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ(٣)اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ(٤)اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ط اَلَا حِيْنَ
يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(٥)

اگراللہ تجھے تکلیف پہنچانا چاہے تو اُس کے سوا کوئی تکلیف دور کرنے والانہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اُس کا فضل روکنے والانہیں۔ وہ جس کو بھلائی پہنچانا چاہے وہ اُس کے بندوں کو پہنچ کر رہتی ہے اور وہ غفور ورحیم ہے۔
(107) کہو، اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تم تک حق پہنچ چکا ہے۔ جو ہدایت پر آیا وہ اپنے نفس کے لیے ہدایت پر آیا اور جو بے راہ ہوا وہ اپنی ذات کے لیے بے راہ ہوا۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔(108) تم پر جو وحی ہوا اُس کی اتباع کرو اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے۔ اور وہ سب منصفوں سے بہتر منصف ہے۔(109)

(11)......سورة هود 1-5

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الرٰ۔ حکیم وخبیر ذات نے اس کتاب کی آیتوں کو مستحکم کیا ہے۔ پھر اُن کی تفصیل بیان کی ہے۔(1) وہ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اُس کی طرف سے تمہارے لیے بشیر ونذیر بنا کر بھیجا گیا ہوں۔(2) اور یہ کہ اپنے رب سے استغفار کرو۔ پھر اُس سے توبہ مانگو۔ وہ تمہیں ایک وقت تک خوب فائدہ پہنچائے گا اور ہر عزت والے کو اُس کی عزت دے گا۔ اور اگر تم منہ موڑلو تو مجھے بڑے دن تم پر عذاب آنے کا اندیشہ ہے۔(3) تمہیں اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔(4) یادرکھو جب وہ سر تسلیم خم کرتے ہوئے سینوں کو جھکاتے ہیں تو وہ اپنے دلوں میں چھپا ہوا دوغلہ پن چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب وہ دوغلے پن کو لباس پہنا رہے ہوتے ہیں تو اُس وقت اللہ جان لیتا ہے جو وہ چھپا رہے ہوتے ہیں اور جو وہ ظاہر کر رہے ہوتے ہیں اللہ کی ذات دلوں کا حال جانتی ہے۔(5) ☆☆